2017年4月11日ジャング紙ラホール版1面

کلبھوشن کا کورٹ مارشل، سزائے موت

جاسوسی، تخریب کاری کے الزامات ثابت، آرمی چیف نے توثیق کردی، فوجی ترجمان

عملدرآمد کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتا، مشیر خارجہ

بھارت کے حاضر سروس فوجی افسر نے بلوچستان اور کراچی میں کارروائیوں کا اعتراف جرم کیا، دفاع کیلئے قانونی مدد فراہم کی گئی، سیاسی و مذہبی رہنماؤں کی جانب سے سزا کی حمایت

پاکستانی ہائی کمشنر بھارتی دفتر خارجہ طلب، سزا پر عمل ہوا تو قتل طے شدہ ہے، انڈیا کا واویلہ، دہلی دہشتگردوں کی پشت پناہی کررہا ہے، تخریب کاری اور احتجاج بھی یہ بات تسلیم نہیں، عبدالباسط

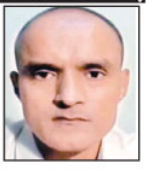

راولپنڈی (نمائندہ جنگ / جنگ نیوز) بھارت کی خفیہ ایجنسی 'را' کے ایجنٹ کلبھوشن یادیو کا کورٹ مارشل کر کے سزائے موت سنادی گئی ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل آصف غفور کے مطابق آرمی چیف نے سزا کی توثیق کردی ہیں۔ کلبھوشن یادیو پر جاسوسی اور تخریب کاری کے الزامات ثابت ہوگئے۔ کلبھوشن یادیو نے پاکستان کی سالمیت کو نقصان پہنچایا تھا۔ بھارتی ایجنٹ نے دوران تفتیش اپنے تمام الزامات کو تسلیم کیا تھا۔ کلبھوشن یادیو نے بلوچستان میں انتشار پھیلانے اور کراچی میں بھارتی مداخلت کا اعتراف کیا تھا۔ کلبھوشن یادیو نے اعتراف کیا تھا کہ وہ پاکستان میں بھارتی خفیہ ایجنسی را کے مشن پر تھا۔ کلبھوشن یادیو کا مقدمہ آرمی ایکٹ کے تحت فوجی عدالت میں چلایا گیا۔ کلبھوشن نے مجسٹریٹ کے سامنے اپنے جُرم کا اعتراف کیا۔ جس کے بعد فیلڈ جنرل کورٹ مارشل نے کلبھوشن یادیو کو سزائے موت کا حکم دیا۔ عسکری ذرائع کے مطابق کلبھوشن یادیو کو اپنے دفاع کے لئے وکیل کی سہولت بھی فراہم کی گئی تھی۔ بھارتی ایجنٹ کا آرمی ایکٹ 1952 کی دفعہ 59 اور 1923 کے سیکشن 3 کے تحت ٹرائل کیا گیا۔ واضح رہے را مسلسل بلوچستان، کراچی، پنجاب میں دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث ہے اور پاکستان کو عدم استحکام اور ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کے لئے اپنے ایجنٹوں کے لئے کارروائی کررہی ہے تاہم انٹیلی جنس ادارے اور پاکستان کی سکیورٹی فورسز را کی مذموم کارروائیوں کو روکنے کے لئے موثر اقدام کررہی ہیں اور کلبھوشن کی گرفتاری بھی انٹیلی جنس اداروں کی موثر کارروائی کا نتیجہ ہے۔ ذرائع نے بتایا کلبھوشن کی گرفتاری کے بعد کلبھوشن کے ذریعے را کے دہشت گردی کے نیٹ ورک تک پہنچنے کے لئے بڑی مفید معلومات حاصل ہوئیں۔ بعدازاں بھارتی وزارت خارجہ نے پیر کی سہ پہر بھارت میں متعین پاکستانی ہائی کمشنر عبدالباسط کو وزارت خارجہ طلب کیا اور انہیں را ایجنٹ کلبھوشن یادیو کو پھانسی دیے جانے کے فیصلے پر واویلہ کرتے ہوئے ایک احتجاجی مراسلہ حوالے کیا اور کہا کہ سزا پر عمل ہوا تو قتل طے شدہ ہے۔ اس موقع پر بھارتی احتجاج کے جواب میں پاکستانی ہائی کمشنر کا کہنا تھا کہ بھارتی جاسوس کو سزائے موت دیکر پاکستان نے کچھ غلط نہیں کیا، دہشت گردوں کو سزا ضرور ملنی چاہئے، دہلی دہشت گردوں کی پشت پناہی کررہا ہے۔ پاکستانی ہائی کمشنر نے بھارت کے احتجاج اور تحفظات کو مسترد کرتے ہوئے دوٹوک لہجے میں کہا کہ ملکی سلامتی کے مقابلے میں کوئی چیز بڑی نہیں۔ انہوں نے بھارتی حکام کو کہا کہ ایک تو آپ دہشت گردی کریں اور اوپر سے بلا کر احتجاج کریں یہ بات تسلیم نہیں۔ ہماری امن و مذاکرات کی خواہش کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔ قبل ازیں پاکستانی ہائی کمشنر عبدالباسط کو وزارت خارجہ طلب کر کے دیئے جانے والے مراسلے میں بھارتی حکام کی جانب سے کہا گیا ہے کہ کلبھوشن یادیو کو گزشتہ برس ایران سے اغواء کیا گیا تھا جس کے بعد ان کی پاکستان میں موجودگی کے بارے میں کوئی ٹھوس وضاحت سامنے نہیں آئی۔ مراسلے میں کہا گیا ہے کہ بھارتی حکومت نے 25 مارچ 2016 سے 31 مارچ 2017 کے درمیان اسلام آباد میں اپنے ہائی کمشنر کی وساطت سے کلبھوشن یادیو تک قونصلر رسائی کی 13 مرتبہ درخواست کی لیکن پاکستانی حکام نے اس حوالے سے ایک بار بھی مثبت جواب نہیں دیا۔ بھارت حکومت نے یہ موقف بھی اختیار کیا کہ وہ مقدمہ جس کے نتیجے میں کلبھوشن یادیو کو سزا سنائی گئی ہے ان کے خلاف کسی بھی قابل اعتبار ثبوت کی غیر موجودگی میں مضحکہ خیز ہونے کے سوا کچھ نہیں۔ بھارتی وزارت خارجہ کا یہ بھی کہنا تھا کہ یہ بات بھی اہم ہے کہ پاکستان میں انڈین ہائی کمشنر کو کلبھوشن کے خلاف مقدمہ شروع کئے جانے کے بارے میں کبھی مطلع نہیں کیا گیا اور آئی ایس پی آر کا یہ دعویٰ بالکل بے بنیاد ہے کہ کلبھوشن کو اس مقدمے میں وکیل صفائی مہیا کیا تھا۔ بیان کے اخر میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اگر ایک انڈین شہری کو سنائی گئی سزا پر قانون اور انصاف کے تقاضے پورے نہ کئے گئے اور سزائے موت پر عملدرآمد کیا جانا ہے تو انڈیا کے عوام اسے ایک منصوبہ بند قتل سمجھیں گے۔

اسلام آباد (نیوز ایجنسیز) وزیر اعظم کے مشیر برائے خارجہ امور سرتاج عزیز نے پیر کی شام سینیٹ کو ابتدائی بیان میں واضح کیا ہے کہ بھارتی جاسوس کلبھوشن یادیو کو قانون کے مطابق پھانسی کی سزا سنائی گئی ہے، جلد بھارتی جاسوس کو دی جانے والی اس سزا پر وزارت خارجہ سے تفصیلی بیان جاری ہو جائے گا تاہم عملدرآمد کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتے ہیں۔ دوسری جانب حکومت کی طرف سے باقاعدہ طور پر بھارتی جاسوس کلبھوشن یادیو کو پھانسی کی سزا سنائے جانے کے بارے میں آج (منگل کو) ایوان بالا کو اعتماد میں لئیے جانے کا قوی امکان ہے۔ اس بارے میں وزیر دفاع خواجہ محمد آصف اور مشیر خارجہ سرتاج عزیز کی پالیسی بیان متوقع ہیں۔ دریں اثناء بھارتی جاسوس کل بھوشن یادیو کو سزائے موت دینے پر سیاسی، مذہبی اور سماجی رہنما ایک زبان ہوگئے۔ اس حوالے سے وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ پاکستان کے خلاف کام کرنے والوں سے ریاست آہنی ہاتھوں سے نمٹے گی۔ ملکی دفاع کے لیے دی گئی قربانیاں مطالبہ کرتی ہیں کہ ان کے ساتھ کوئی رعایت نہ کی جائے۔ خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ بھارت پاکستان کا خیر خواہ نہیں وہ تو شور مچائے گا، کلبھوشن یادیو بھارتی حکومت کی سرپرستی میں پاکستان آیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ پاکستان میں دہشت گردی میں بھارتی سرپرستی شامل ہے، پاکستان کو سرحد پر بھی بھارتی جارحیت کا سامنا ہے۔ امیر جماعت اسلامی پاکستان سراج الحق نے کہا کہ کلبھوشن یادیو کی پھانسی کے فیصلے کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے پاکستان کے دشمنوں اور ان تمام طاقتوں کو واضح پیغام پہنچے گا جو پاکستان کے خلاف کام کررہی ہیں۔ سراج الحق نے کہا کہ پوری قوم کو اس فیصلے کی مکمل حمایت کرنی چاہیے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان ثناء اللہ خان زہری نے کہا ہے کہ بھارتی جاسوس کلبھوشن یادیو کو سزائے موت کا فیصلہ انصاف پر مبنی ہے۔ وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ فیصلے نے ثابت کر دیا کہ 'را' بے امنی پھیلانے میں براہ راست ملوث ہے۔ سابق وزیر داخلہ رحمان ملک نے کہا کہ جاسوسی کرنے والے اور اس کی معاونت کرنے والے کی سزا صرف پھانسی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہمیں کسی بھی دباؤ میں نہیں آنا چاہیے، کل بھوشن یادیو کی پھانسی کا فیصلہ خوش آئند ہے۔ تحریک انصاف کے رہنما اسد عمر نے کہا ہے کہ کلبھوشن کو صحیح سزا ملی ہے، بھارتی جاسوس کا معاملہ عالمی سطح پر اٹھانے کی ضرورت ہے۔ سابق وزیراعظم آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان محمود کا کہنا ہے کہ بھارتی 'را' ایجنٹ کل بھوشن کی سزائے موت کے فیصلے کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فیصلے سے دنیا بھر میں یہ پیغام جائے گا کہ پاکستان میں ہونے والی دہشت گردی میں بھارت ملوث ہے۔